



# چوتھی اسمبلی

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

### کارروائی اجلاس

منفقہ چہارم مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۹ء بمطابق یکم ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
- ۱	مساوت قرآن پاک و ترجمہ	- ۱
- ۲	وقفہ سوالات	- ۲
- ۱۳	رخصت کی درخواستیں	- ۳
- ۱۶	قانون سازی	- ۴
	دن صوبائی سوئڈ ہیکلز کار (تعمیری) مسودہ قانون نمبر ۶۱۹۸۹	
	(منظور ہوا)	
	مسودہ قانون نمبر ۹۹ (۱۹۸۹ء) (منظور ہوا)	

# چوتھی

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا  
نواں بجٹ اجلاس

مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۹ء بمطابق یکم ذی الحج ۱۴۰۹ھ بروز چہار شنبہ زیر صدر اسپیکر

جناب محمد اکرم بلوچ شام پانچ بجے صوبائی اسمبلی ہال کوٹہ میں منعقد ہوا

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از مولوی عبدالستین انخوند زادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ الَّذِينَ اسْتَبَاؤُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا  
أَصَابَهُمْ الْفَرَجُ ثُمَّ لِلَّذِينَ آخَسْنَا مِنْكُمْ وَأَلْقُوا أَعْرَابًا عَظِيمًا ۝ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ  
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا أَلَيْكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَالْقَلْبُ  
يُرْمِيهِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمَسُّهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَأَتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ  
۝ إِنَّمَا ذُرِّيَّتُكَ الشَّيْطَانُ يَخْوَفُ أَوْلِيَائِهِ مَا مِنْ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

**ترجمہ :-** جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسول کا بعد اس کے پہنچ چکے تھے ان کو زخم  
جو ان میں نیک ہیں اور پرہیزگار ان کو ثواب بڑا ہی جن کو کہا لوگوں نے کہ مکہ والے آدمیوں  
نے جمع کیا ہو سامان تمہارے مقابلہ کیلئے سو تم ان سے ڈرو تو اور زیادہ ہو ان کا ایمان  
اور بولے کافی ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کار ساز ہے، پھر چلے آئے مسلمان اللہ کے احسان اور فضل کے ساتھ کچھ نہ  
پہنچی ان کو بڑائی اور تابع ہوئے اللہ کی مرضی کے اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔ یہ جو ہے سو شیطان ہے کہ ڈاتا ہے  
اپنے دوستوں سے سو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

**جناب اسپیکر :-** تلاوت قرآن پاک کے بعد مولانا نور محمد صاحب -

**مولانا نور محمد وزیر بلدیات :-** بسم اللہ الرحمن الرحیم!

جناب والا! میں معزز ایوان کے سامنے پشتاور میں بے گناہ جان بحق ہونے والوں کے لئے دعا کی اپیل کرتا ہوں اور ان عناصر کی پرزور مذمت کرتا ہوں جنہوں نے مسلمانوں کو بم کے ذریعے جلادیا۔ اور حکومت کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں کہ مضمون کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اس بات پر افسوس کا اظہار کرتا ہوں کہ ان تخریب کاروں کے خلاف کوئی موثر اقدام کسی حکومت نہیں اٹھایا۔ میں اپنے حزب اور حزب اختلاف دونوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مل جل کر ان عناصر کے خلاف نبرد آزما ہو جائیں۔

**جناب اسپیکر :-** مرحومین کے لئے دعا فرمائیں۔  
(مرحومین کے لئے دعا مغفرت کی گئی)

**جناب اسپیکر :-** اب وقفہ سوالات ہے۔ چونکہ متعلقہ وزیر موجود نہیں ہیں لہذا ان کی طرف سے سوالات کے جوابات ہیلتھ منسٹر دیں گے۔

**ڈاکٹر عبدالملک ہیلتھ منسٹر :-** جناب والا! ساتھی کی غیر حاضری کی وجہ سے میں اپنے وکٹ Wickle کو کمزور محسوس کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ ساتھی تعاون فرمائیں گے۔

**میر جان محمد خان جمالی :-** جناب والا! ڈاکٹر صاحب ہمارے آگے بیٹھے ہیں۔ انکے پیچھے وہ کہتے ہیں تو ہم انہیں دکت پرتنگ نہیں کریں گے۔ ایسا کبھی انکے ساتھ ہیں اور کھلاڑی بھی انکے ساتھ ہیں۔ وہ بس طرح اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

**جناب اسپیکر :-** پہلا سوال میر جان محمد خان جمالی صاحب کا ہے۔

**ب۔ ۳۰۔ میر جان محمد خان جمالی :-**

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ سوئی ڈیرہ بجٹی روڈ کی تعمیر کے منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے؟  
 (ب) اگر جزو (الف) کا اثبات میں ہے تو مذکورہ منصوبہ کا کل تخمینہ لاگت کس قدر ہے۔  
 نیز کیا اس کام کے ٹھیکہ کا باقاعدہ ٹینڈر طلب کیا گیا ہے۔ اور یہ ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو دیا گیا ہے۔ تفصیل دیجائے۔

**ڈاکٹر عبد الملک (وزیر صحت)**

(الف) سوئی ڈیرہ بجٹی روڈ کی تعمیر کیلئے ٹھیکیداروں کو فریڈیٹا لیا گیا ہے۔ اور ابھی سائٹ پر کام شروع نہیں ہوا ہے۔  
 (ب) مذکورہ منصوبہ کی اندازاً لاگت کیا رہ کر روپے لکایا گیا ہے۔ ٹینڈر طلب کر لئے گئے ہیں جو کہ مورخہ ۲۰ جون ۱۹۸۹ء کو سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کے دفتر میں کھولے جائیں گے۔

**میر جان محمد خان جمالی -** جناب اسپیکر! ہم نے ضمنی سوالات کی بھرمار نہیں کی

اور کم تعداد میں کئے اسلئے کہ محکمہ متعلقہ کے سیکرٹری صاحب بھی اسلام آباد میں ہیں۔ تاہم میں چاہتا ہوں کہ یہ ٹرکالوجی کاپیرٹرنہ ہو جائے۔

**جناب اسپیکر -** صحیح فرمایا آپ نے۔ چونکہ وزیر اور سیکرٹری دونوں نہیں ہیں اسلئے ضمنی سوال نہ کریں تو بہتر ہے۔ اگلا سوال بھی آپکا ہے۔

## ✽ ۴۱ - میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر موصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا یہ درست ہے کہ سب سے رکھنی روڈ کی تعمیر کا منصوبہ ترک کر دیا گیا ہے؟  
(ب) اگر جزد (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجہ کیا ہے۔ نیز اگر جواب نفی میں ہے تو اس منصوبے پر اب تک کتنا کام ہوا ہے۔ اور یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو جائے گا۔

## وزیر صحت -

(الف) ۱۔ مذکورہ روڈ کی تعمیر کا منصوبہ ترک نہیں کیا گیا ہے۔  
(ب) ۱۔ مذکورہ روڈ پر مندرجہ ذیل کام ہوا ہے۔  
پختہ ٹرک از رکھنی تارکھان ۵۲ کلومیٹر مکمل کیا گیا ہے۔  
پختہ ٹرک از بارکھان تاپیرک ۱۴۔۵ کلومیٹر مکمل کیا گیا ہے۔  
اگر محکمہ کو تعمیراتی کام کیلئے مطلوبہ فنڈ دستیاب ہوتے رہے تو یہ کام پانچ سالوں میں اتمام پر پہنچے ہو جائے گا۔

جناب اسپیکر۔  
اگلا سوال۔

۴۲۔ میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
اوسٹہ محمد تاباغ ہیڈ روڈ کی تعمیر کا کام کس مرحلہ میں ہے۔ اور اوسٹہ محمد گندناضہ باغ ٹیل  
روڈ کی تعمیر کا کام روک دینے کی کیا وجوہات ہیں؟  
نیز کیا حکومت ان دونوں منصوبوں پر تکمیل شدہ کام سے مطمئن ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

درست ہے کہ کام رکا ہوا ہے۔ اور ٹھیکیداروں نے روڈ ٹیل کے ریٹ کے ساتھ اس کی  
(Cantt) کا مطالبہ کیا ہوا ہے۔ اور کام بند کیا ہوا ہے۔ نیز تعمیر کام تسلی بخش ہے۔

۴۳۔ میر جان محمد خان جمالی۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
(الف) کیا یہ درست ہے کہ نصیر آباد کے علاقے میں ایشن ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے گاؤں  
تاما رکیٹ سڑکوں کی تعمیر کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے؟  
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کام کے ٹھیکہ کاٹینڈر طلب کیا جا چکا ہے۔ اور ٹھیکیداروں  
کو درک آرڈر بھی مل گئے ہیں۔

دج) اگر جنرل الف و ب کا جواب اثبات میں ہے۔ تو مذکورہ منصوبہ پر اب تک کام شروع نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت۔

الف) درست ہے کہ الیشین ڈویلپمنٹ بینک کے تعاون سے فارم ٹرمارکیٹ روڈ کے کام کاؤنڈر ہو چکا ہے۔

ب) اس کام کاؤنڈر ہو چکا ہے اور ورک آرڈر بھی دستخط ہو چکا ہے۔ انشورنس بانڈ اور ایگریمنٹ کاغذات دستخط کرانے کیلئے تین ہونے والے ۱۹۸۹ء تک رکھی گئی ہے۔ اس کے بعد کام شروع کرادیے جائیں گے۔

جناب اسپیکر۔  
اگلے سوال بیگم رضیہ رب صاحبہ کا ہے۔

## ۶۹۔ بیگم رضیہ رب۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹریکس کی زانیاتی کیوجہ سے پشین شہر میں ٹریکس اکثر انجام رہتی ہے جس سے عوام کو آمدورفت میں وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ب) اگر جنرل الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا حکومت بانی پاس روڈ تعمیر کر کے اس مسئلہ کو حل کرنے کا رکھتی ہے۔ اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ بتلائی جائے۔

## وزیر صحت

(الف) صحیح ہے۔

(ب) ہل پاس سڑک بنانے کا ارادہ زیر غور ہے۔ اور اس سلسلے میں زمین کا مسدّطے کرنے کے بعد مزید اقدام کے بجائیں گے۔

۷۲۔ سردار محمد خان بارونٹی۔ (مشرحین اشرف نے دریافت کیا)

کیا وزیر موصلات و تعمیرات اذراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ بھیکر رکھنی روڈ، ضلع بگٹی پر دو سال سے تعینات ۸ اقلیوں

کو بغیر کوئی نوٹس دیئے ملازمتوں سے برطرف کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر عجز و الفنا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ اقلیوں کو بغیر کسی نوٹس کے برطرف کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت

(الف) ہاں درست ہے کہ ۸ اقلیوں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔

(ب) متعلقہ افراد کی نامزدگی (Nomination) پولیٹیکل ایجنٹ ڈیرہ بگٹی نے نہیں

کی تھی۔ متعلقہ روڈ کی لمبائی ۶۰ میل ہے۔ جس کے پہلے ۱۹ میل ایکسپریس بی اینڈ آر ڈیرہ

بگٹی کے حلقہ اختیار میں آتا ہے۔ جبکہ باقی ۴۱ میل ایکسپریس بی اینڈ آر لورالائی کے حلقہ

اختیار میں تھی جسکی تنخواہ کی ادائیگی اور آسامیوں کی تعینات ٹرینری (خزانہ) آرڈر نمبر ۱۹ کے تحت

ایکسپریس ڈیرہ بگٹی لیسٹ اپنے حلقہ اختیار کے افراد کو تعینات کر سکتا ہے اور تنخواہ دے سکتا ہے



اس آرڈر کے تحت تمام ملازمین کی تعیناتی منسوخ کر دی گئی۔ مزید برآں یہ تمام پوسٹس کو پوائنٹنس (ڈیرہ بگٹی سب ڈویژن) کے لئے ۱۹۸۶ء میں منظور شدہ تھی۔ نہ کہ ضلع لودلائی کے لئے۔

**میر محمد ہاشم شاہوانی** (ضمنی سوال) جناب اسپیکر! میں سمجھتا ہوں وزیر موصوف خود تشریف نہیں لائے۔ انہوں نے اپنی جگہ ذریعہ صحت کو یہ اختیار دیا ہے اگر ہم ان سے ضمنی سوال کریں تو جو کچھ جواب ہمیں ملے گا وہ یہ ہو گا کہ ہمارا سوال متعلقہ محکمہ کو بھیج دینے جائیں گے اس کے سولے اور کیا ہو گا؟

**وزیر صحت**۔ آپ ضمنی سوال کریں اگر میں مطمئن نہ کر سکتا تو آپ سے مہلت مانگ لوں گا۔ تاہم آتنا ضرور کہوں گا دو یا دو کیا تجھ کو دلاؤں تیرا بیجاں جانان؟

**جناب اسپیکر**۔ اگلا سوال۔

**۱۰۷۔ مسٹر محمد صادق عمرانی**

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ مارچ ۱۹۸۹ء میں وزیر اعلیٰ کے دورہ سے قبل صحبت پور ضلع جھڑپا کے ایک پرائیویٹ شخص کے مکان کی غیر قانونی طور پر مرمت کرائی گئی تھی۔  
 (ب) اگر جھڑپا ضلع کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ مرمت کے ذمہ دار آفسروں کے خلاف کیا قانونی اقدام کیا گیا ہے تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت

جنفر آبادی اینڈ آرڈر ڈویژن سے کسی کم کلونی ورک آرڈر برائے مرمت پرائیویٹ مکان صحبت پورہ اجرا  
نہیں کیا گیا ورنہ کوئی ادائیگی برائے مرمت مکان پرائیویٹ واقعہ صحبت پورہ کی گئی ہے۔

۱۱۔ میر محمد ہاشم شاہوانی۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
الف) کیا یہ درست ہے کہ سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کا اسکیم کافی عرصہ سے حکومت کے زیر  
غور ہے

ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے، روڈ  
پر سے ناجائز تجارت ہٹانے، اور اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا  
عملی اقدامات کئے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

## وزیر صحت

الف) ہاں یہ درست ہے کہ سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کی ایک اسکیم حکومت کے زیر غور ہے  
ب) سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے اور وہ عمل  
درآمد کے مرحلے کے نزدیک ہے۔ منصوبے کے تمام نقشے اور دوسری دستاویزی لوازمات  
ہر طرح سے مکمل ہیں۔ منصوبے سے متعلقہ زمین عمارات کی ادائیگی کے لئے ۲۵  
(تیس) ملین روپے کی رقم ڈپٹی کمشنر کے پاس رکھوا دی گئی ہے۔ مورخہ ۱۹/۵/۶۶ کو  
ڈپٹی کمشنر نے مجھے فون پر بتایا کہ زمین اور عمارات کے مالکان کے فہرست مکمل کیا جا چکی

ہے اور زمین کا حصول زریعہ کاٹوائی ہے۔ جیسے ہی حصول کی کارروائی مکمل ہوتی ہے تعمیر کا کام شروع کیا جائیگا۔

میر محمد ہاشم شاہ جوانی - (ضمنی سوال) جناب اسپیکر! جہاننگ سراب روڈ کو چوڑا

کرتے کا تعلق ہے یہ اسکیم سابقہ حکومتوں کے وقت سے زیر غور ہے انہوں نے بھی اس سلسلہ میں کچھ کارروائیاں کیں۔ مرحوم گورنر۔ میر احمد یار خان نے تجاوزات ہٹانے کے لئے بلڈوزر چلائے تھے۔ لیکن یہ کام نہیں روکا۔ وزیر صحت سے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کام کو آپ کب اور کیسے عملی جامہ پہنائیں گے؟ کیونکہ اس روڈ کی حالت دن بدن بہتری مندی یعنی کاسی روڈ کی طرح ہوتی جا رہی ہے

وزیر صحت -

آپ نے صحت کہا یہ روڈ واقعی اچھی خاصی کنجسٹڈ (Congested) ہے۔ بہت لوگوں نے مکانات بنائے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی طریقے سے ان فضا بھی پر امن رہے۔ اور بھائی چارے کے جذبے کے تحت یہ کام مکمل ہو جائے۔ ہم بھی روڈ چوڑا کرنے کے حق میں ہیں۔ ہم نے اس مقصد کے لئے فنڈز بھی دیئے ہیں اور کام انشورڈ شروع کر دیں گے۔ واضح رہے کہ ڈی سی صاحب نے جو فرسٹ تیار کیا ہے اس کے تحت ہم لوگوں کو کمپینٹ کریں گے۔

میر محمد ہاشم شاہ جوانی - جناب اسپیکر! ڈی سی صاحب نے پیسے رکھے ہیں یعنی ۱۵ ملین روپے وہ تو پیسے کے تجاوزات کے لئے ہیں۔ لیکن آجکل روڈ پر تجاوزات ہو رہی ہیں اس کے لئے مزید رقم رکھی گئی ہے؟

وزیر صحت۔ جناب والا! جو فہرست پہلے سے تیار ہے اسکے مطابق لوگوں کو  
کمپینیشن دی جائیگی۔

میر محمد ہاشم شاہچوانی۔ جناب اسپیکر! مجھے اجازت دیں گے؟

جناب اسپیکر۔ جب وزیر صحت کو متعلقہ سے جواب مل جائے گا تو وہ تفصیل سے  
جواب دے دیں گے۔

میر محمد ہاشم شاہچوانی! اس کا مطلب ہے کہ وزیر موصوف سے اگر ہم ضمنی سوال نہ  
کریں تو بہتر رہے گا۔

جناب اسپیکر۔ یہ اچھی بات ہے۔ اگلا سوال۔

✽ ۱۲۰۔ میر محمد ہاشم شاہچوانی۔

کیا وزیر جو اصلاحات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-  
الف) کیا یہ درست ہے کہ جو بان بی بی نانی روڈ کی تعمیر کی منظوری کافی عرصہ پہلے ہو چکی ہے؟  
ب) اگر جزو الف، کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ پر اب تک کام شروع نہ کرنے کی کیا  
وجوہات ہیں؟ تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت -

اس روڈ کا پچھتر فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور بقیہ کام A، D، P میں رکھا گیا ہے۔

✽ ۱۲۱۔ میر محمد ہاشم شہاہوانی -

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات اندازہ کر کے مطلع فرمائیں گے کہ کیا یہ درست ہے کہ کوئٹہ کراچی روڈ کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے، اگر جواب مثبت میں ہے تو حکومت اس ضمن میں کیا اقدام کر رہی ہے؟ تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت -

ہاں یہ درست ہے کہ کوئٹہ کراچی روڈ کی حالت خراب ہے لیکن یہ روڈ مرکزی حکومت کے زیر نگرین ہے۔ جسکی دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری نیشنل ہائی وے کی ہے۔ صوبائی حکمہ مواصلات و تعمیرات اس کی ذمہ دار نہیں ہے۔۔

میر محمد ہاشم شہاہوانی - جناب سیکریٹری جہانگاہی وزیر یعنی شاہراہوں کا تعلق ہے ہم جانتے ہیں کہ یہ مرکزی حکومت کے تحت ہیں تاہم انپربلوچستان یوں کی ٹرانسپورٹ چلتی ہیں اور آئے دن ان لوگوں کی گاڑیوں کے ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں جس سے نقصان ہوتا ہے لہذا ہم وزیر کو صوفی سے کہیں گے کہ وہ مرکزی حکومت پر زور دیں کہ وہ ان شاہراہوں کی حالت کو بہتر کریں اور اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

## ذریعہ صحت -

جناب اسپیکر! ہماری گورنمنٹ نے اس سلسلہ میں فیڈرل گورنمنٹ کو کہا ہے کہ وہ الٹی ویز ہمیں دیدیں۔ لیکن اس کا مثبت نتیجہ نہیں نکلا۔ تاہم ہماری کوشش ہے کہ کم از کم انی روڈز کی دیکھ بھال یعنی Maintenance مرکزی حکومت/فیڈرل گورنمنٹ ٹھیک ٹھاک طریقے سے کرے اور یہ صحیح بنا کر ہمیں دے دیں۔ جناب والا یہی ہماری کوشش ہے۔

جناب اسپیکر - اب اگلا سوال دریافت کیا جائے۔

## پ: ۱۳۸ - مسٹر محمد صالح بھوتانی

- کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -
- (الف) کیا یہ درست ہے کہ قومی روڈ پر گزشتہ سات ماہ سے گریڈنگ کا کام نہیں ہو رہا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے اس روڈ پر گریڈنگ کا کام ہو رہا ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر اکثر جگہوں پر ٹریفک کے چلنے سے گڑھے پڑ گئے ہیں اور سٹی کھل گئی ہے؟
- (ج) اگر جزو (الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ پر گریڈنگ نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ نیز اس روڈ پر بحری و نیو ڈالنے کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

## وزیر صحت۔

(الف) جب بھی ضرورت پڑی ہے۔ اس روڈ کی گریڈنگ کی جاتی رہی ہے پچھلے مہینے بھی اس روڈ کی گریڈنگ ہوئی ہے۔ صرف اس مہینے تیل کے پیسے نہ ہونے کا وجہ سے گریڈنگ نہیں ہوئی ہے۔ جولائی میں پھر گریڈنگ ہو جائے گی۔

(ب) جب کنال کے (see page) کی وجہ سے کہیں کہیں اس روڈ پر گڑھے پڑ جاتے ہیں جن کو بی ایئرڈ آر کے مزدور مٹی سے بھرتے رہتے ہیں۔ اس روڈ پر بھری ڈالنے کیلئے اگلے مالی سال جولائی میں مرمت کی مدین رقم مہیا کی جائے گی۔

## رنجھت کی درخواستیں۔

جناب اسپیکر :- اسپیکر ٹری اسمبلی رنجھت کی درخواستیں پڑھیں گے۔

ماسٹر عزیز حسین خان :- اسپیکر ٹری اسمبلی۔

مولوی خواجہ اسحاق دوستی صاحب ایم پی اے نے نجی کام کی مصروفیت کے لئے پانچ جولائی تا اختتام اجلاس ایوان سے رنجھت طلب کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رنجھت منظور کی جائے؟  
(رنجھت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی میر محمد صادق عمرانی نے آج کے اجلاس کے لئے ایوان سے رخصت طلب کیا ہے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ جناب نور محمد صراف نے آج مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۶۱ء کیلئے ایوان سے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔  
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ مسز رفیہ رب نے آج پانچ جولائی کے اجلاس سے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے رخصت طلب کی ہے

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔  
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ میر ہمایوں خان مری وزیر معاملات نے آج پانچ جولائی کے



اجلاس سے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اسپیکر - سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟  
(رخصت منظور کی گئی)

## سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

جناب اسپیکر - وزیر مال مسودہ قانون پیش کریں۔

میر عبد الحمید بزنجو - وزیر مال  
میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔  
صوبائی موٹروہیکلز کے (تریمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ (مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹)  
کوئی الفورزیر غور لایا جائے۔

جناب اسپیکر - اب کوئی اس مسودہ قانون کے متعلق اپنے خیالات پیش کرنا چاہتا ہے؟

جناب اسپیکر - تحریک یہ ہے کہ صوبائی موٹروہیکلز کے (تریمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹  
(مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹) کوئی الفورزیر غور لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر - اب مسودہ قانون پر گلزار غور ہوگا۔

وزیر مال - جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ گلارنبرگ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔

تحریر یہ ہے کہ  
جناب اسپیکر - گلارنبرگ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔  
(تحریر منظور کی گئی)

وزیر مال - جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ گلارنبرگ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر - کیا گلارنبرگ کو مسودہ قانون ہذا کا جز قرار دیا جائے؟  
(تحریر منظور کی گئی)

وزیر مال - جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودہ قانون ہذا کی تمہید ہوگی۔

جناب اسپیکر - تحریک یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون کی تمہید ہوگی۔

وزیر مال - جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مختصر عنوان اور نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائے گا۔

**جناب اسپیکر** - تحریک یہ ہے کہ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان اور آغاز نفاذ کہلائے گا۔

تحریک منظور کی گئی

**جناب اسپیکر** - وزیر مال اگلی تحریک پیش کریں۔

**وزیر مال** - جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی موٹرو ہیٹلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ (مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹) کو منظور کیا جائے۔

**جناب اسپیکر** - تحریک یہ ہے کہ صوبائی موٹرو ہیٹلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ کو منظور کیا جائے۔  
تحریک منظور کی گئی

**جناب اسپیکر** - صوبائی موٹرو ہیٹلز کا ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹) مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹ کو منظور ہوا۔

**جناب اسپیکر** - چونکہ ایجنڈے کے مطابق کوئی اور کارروائی نہیں ہے لہذا اسمبلی کا اجلاس مورخہ پچھ جولائی ۸۹ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

راجلاس شام پانچ بجے سنٹالیس منٹ پر مورخہ چھ جولائی رینجمنٹ ۱۹۸۹ء صبح دس بجے تک  
کے لئے ملتوی ہو گیا)

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ سٹریٹ ۴۰۵-۱۲-۸۹-تہلہ ۲۰۰ بک)